محاضرات

في

العقيدة والكلام وصفات الباري تعالیٰ

افادات

محقق فنِ کلام شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد سجاد الحجابی

(نفع اللہ بہ العباد والبلاد)

صدر مدرس جامعہ انوار القرآن والعلوم نرشنک (مردان)

جمع وترتیب

تلمیذ الشیخ، جواد علی شاہ حقانی

معہد الامام أبي حنیفہؒ وبیان (صوابی)

اہم وضاحت.....

جس طرح اللہ تعالیٰ کی ذات کامل ہے، ہر قسم کے نقائص، مشابہت اور کیفیات سے منزہ اور بالا و برتر ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کی صفات بھی مخلوق کے افعال اور حرکات و سکنات سے پاک و بے نظیر ہیں۔ اور یہ مباحث ہی رئیس العلوم علم کلام کا بنیادی اور اساسی موضوع ہیں۔ ان مباحث میں افراط و تفریط اور سلف (اشاعرہ و ماتریدیہ) کے نہج سے ہٹ کر غور و خوض کرنا جہالت اور گمراہی ہے، اور اعتدال کے ساتھ سلف و صالحین کا دامن پکڑ کر چلنا صراط مستقیم ہے۔

اسی بنیاد پر استاد محترم محقق فن کلام حضرت مولانا محمد سجاد الحجابی صاحب مدظلہ نے مردان شہر میں علم کلام کے موضوع پر چھ روزہ دورہ رکھا، جس میں حضرت مدظلہ نے علم کلام کا نچوڑ اور لب لباب بیان کرتے ہوئے مسئلہ صفات میں اہل سنت کا مسلک نہایت سلیس انداز میں طالبان علوم کلام کے سامنے بیان فرمایا۔ بندہ اس دورے میں اول تا آخر شریک رہا، اور اس دورے کا کافی حصہ سن کر قلم بند کر کے نظر قرطاس کر دیا۔ علاوہ ازیں اس سے اگلے سال کے اس مختصر سے دورے سے بھی بعض اہم علمی مباحث کا اضافہ استاد محترم کی اجازت سے اس مجموعہ میں کر دیا گیا ہے۔

اس سال یعنی شعبان ۱۴۴۰ھ کو بھی دورہ ہوا جس میں بھی کچھ جدید مباحث استاذ محترم نے پڑھائے ہیں جن کو زیرِ نظر محاضرات میں درج کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ استاد محترم کے عنایات و شفقات کو ہمارے سروں پر تادیر قائم و دائم رکھے۔ آمین

خواستگار.....جواد علی شاہ

فہرست مضامین

	مضامین	
1	پہلا محاضرہ	1
2	علم کلام کی اہمیت	3
3	کیا علم کلام بدعت ہے؟	4
4	علم کلام کی تعریف	9
5	ایمان مقلد کا مسئلہ	9
6	علم کلام کا موضوع	11
7	علم کلام کا فائدہ اور غایہ	12
8	علم کلام کی اہمیت اور بلند و بالا مرتبہ	13
9	علم کلام سیکھنے پر اجماع	14
10	علم کلام کی اہمیت پر دلائل	15
11	"تبیین کذب المفتری" سے چند مفید حوالے	22
12	"تبیین کذب المفتری" علماء اُمت کی نظر میں	22
13	علم کلام کی مشروعیت پر ایک اعتراض اور اس کے دو جوابات	24
14	علم کلام کی مشروعیت پر ایک اور اعتراض اور اس کا جواب	26
15	علم کلام کی مشروعیت پر امام تفتازانیؒ اور صاحب نبراس کے کلام سے استدلال	28
16	حجۃ الاسلام حضرت مولانا محمد قاسم نانوتویؒ کا علم کلام میں تصانیف	29
17	مقولہ "علیکم بدین العجائز" کی توجیہ اور حقیقت	29
18	علم کلام کے بعض قواعد قرآن و سنت سے	31

19	دوسرا محاضرہ	33
20	قبل البعثت مشرکین عرب کی حالت	35
21	عیسائیوں کی حالت	35
22	یہود کی حالت	36
23	مجوس کی حالت	36
24	اصحاب الہیاکل	37
25	رسول اللہ ﷺ کی بعثت اور عرب کے ارد گرد باطل ادیان	38
26	آپ ﷺ کا آخری دور اور خلافتِ حضرت ابو بکرؓ	39
27	خلافت حضرت عمرؓ	40
28	خلافت حضرت عثمانؓ	41
29	خلافتِ حضرت علیؓ اور جنگ جمل کا پس منظر	42
30	جنگ صفین	46
31	ایک وضاحت	45
32	مشاجرات صحابہ کے بارے میں اہلسنت والجماعت کا معتدل موقف	48
33	قدریہ کی وجہ تسمیہ	55
34	تیسرا محاضرہ	61
35	امام ابو حنیفہؒ اور علم کلام	65
36	علم کلام میں امام صاحب کا بلند پایہ مقام	61
37	اہل بدعت سے مباحثے	65
38	بلند پایہ تصانیف	66
39	الفقہ الاکبر اور اس کی شروحات	67
40	الفقہ الابسط	67

41	الوصیۃ	68
42	العالم والمتعلم	68
43	الرسالۃ الی عثمان البتیؒ	68
44	پانچ کتابوں کا مجموعہ متن اور اس کی شرح	69
45	امام صاحبؒ کی طرف غلط منسوب کتاب پر تنقیدی نظر	69
46	امام صاحبؒ کی طرف غلط منسوب عبارات کا جائزہ	70
47	امام صاحبؒ کی طرف کتب عقائد کی نسبت کا ثبوت	71
48	**چوتھا محاضرہ**	77
49	یونانی فلسفے کا عربی زبان میں منتقل ہونا	79
50	امام ابوالحسن اشعریؒ	80
51	نوٹ	83
52	نوٹ	83
53	امام ابو منصور ماتریدیؒ	85
54	۷۳ فرقوں والی حدیث	86
55	ایک ضروری وضاحت	87
56	اہل سنت والجماعت کا دوسرا نام اشاعرہ یا ماتریدیہ ہے	88
57	علماء دیوبند اشاعرہ ہیں یا ماتریدیہ	96
58	اشاعرہ اور ماتریدیہ مابین اختلاف	97
59	فائدہ	97
60	**پانچواں محاضرہ**	99
61	اثباتِ وجود باری تعالیٰ پر دلائل عقلیہ	101
62	ایک اشکال اور اس کا جواب	101

63	وجود باری تعالیٰ پر چند سائنسدانوں کے حوالے	108
64	واقعہ	109
65	اثبات وجود باری تعالیٰ دلائل نقلیہ کی نظر میں	110
	دلیل الخلق	110
	دلیل النظام	111
	دلیل النظام پر ایک اعتراض اور اس کا جواب	112
	دلیل الفطرۃ	113
	فطرت کا معنی	113
66	توحید باری تعالیٰ	114
67	چھٹا محاضرہ	117
68	معیت علمی اور معیت ذاتی میں اہل سنت کا متوازن موقف	119
	پہلی تنقیح	120
	دوسری، تیسری، چوتھی تنقیح	121
	معیت علمی اور اجماع اُمت	122
69	ساتواں محاضرہ	127
70	صفات کی مختلف تقسیمات	129
71	صفات ذاتیہ اور فعلیہ میں فرق	130
72	صفات متشابہات میں اہل سنت والجماعت کا مسلک	131
73	متقدمین اور متاخرین اہل سنت	131
74	فقہاء کی اصطلاح	132
75	محدثین کی اصطلاح	132
76	عام محدثین اور متکلمین کی اصطلاح	132

77	صفات متشابہات میں غیر مقلدین کا مسلک	134
79	متقدمین اہل سنت کے مذہبِ تفویض پر دلائل	134
79	تنقیح	137
80	ایک اہم بات	137
81	''کما یلیق بشانہ'' عبارت کا مطلب	137
82	مذہب سلف (تفویض) پر احادیث سے دلائل	137
83	اجماع سے دلائل	138
84	مذہب سلف (تفویض) پر علماء محققین کے اقوال	139
85	اصطلاح متشابہات و محکمات پر ایک اہم اشکال اور اس کا جواب	148
86	اعتراض	149
87	مذہب سلف (تفویض) چند پر تفریعات	149
88	صفات متشابہات میں لفظِ ''ظاہر'' کا مطلب	154
89	صفات متشابہات میں متاخرین کا مسلک	154
90	اہل سنت اور معتزلہ کی تاویل میں فرق	155
91	متاخرین اہل سنت پر تاویل کرنے کا باعث	156
92	فقہ اکبر کی ایک اہم عبارت سے شبہ اور اس کا حل	156
93	طرق التاویل فی الصفات	156
94	پہلا طریقہ	157
95	دوسرا طریقہ	157
96	تیسرا طریقہ	158
97	صفات متشابہات میں تاویل تفصیلی قطعاً بدعت نہیں	158
98	آٹھواں محاضرہ	161
99	مسئلہ ''استوی علی العرش''	163

100	اللہ تعالیٰ سے جہت کی نفی پر امام ابن بزیزہؒ کا بہترین کلام	165
101	اعتراض	166
102	اعتراض	167
103	لفظ "أین" کے ذریعے سوال اور اس کی تحقیق	168
104	"حدیث الجاریۃ" کے بارے میں دیگر روایات اور ان میں اضطراب	171
105	استوی علی العرش سے متعلق صوفیاء کے اقوال	173
106	ایک اہم بات	178
107	نواں محاضرہ	181
108	امام مالکؒ کے قول "الاستواء معلوم والکیف مجہول" کی تحقیق	183
109	دسواں محاضرہ	187
110	چند شبہات اور ان کا تحقیقی جائزہ	189
111	علم کلام سے متعلق چند مفید کتب	196